www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

فکر و نظر

صحیح تفسیرِ قرآنی کا واحد معیار — سُنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم!

روزنامہ "جنگ" — لاہور نے اپنی ۱۷ ستمبر ۱۹۸۷ء کی اشاعت میں ایک خبر شائع کی ہے۔ جس کا جلی عنوان یوں ہے:

"قرآنِ پاک کی غلط تفسیر پر سزا دی جائے گی — ریکارڈنگ میں غلط تلفظ بھی جرم ہوگا۔ قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر ترمیمی بل کی منظوری دے دی۔"

جبکہ متن میں لکھا ہے کہ:

"آج قومی اسمبلی نے قرآنِ پاک کی طباعت و اشاعت کی غلطیاں ختم کرنے کے سلسلے میں ترمیمی بل کی متفقہ طور پر منظوری دی۔ مذہبی امور کے وفاقی وزیر حاجی سیف اللہ خاں، جنہوں نے یہ بل پیش کیا، نے کہا ہے کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ قرآنِ پاک کی سمعی و بصری کیسٹوں کی ریکارڈنگ میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو اور یہ بل وزیرِ اعظم کی ہدایت پر ایوان میں پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس بارے میں ۷۳ء کے ایکٹ کا تعلق قرآنِ پاک کی غلطیوں اور طباعت سے تھا، اس لئے یہ ترمیمی بل ضروری تھا۔ بل کے تحت ان لوگوں کو سخت سزا دی جائے گی جو طباعت کی غلطیوں کے علاوہ ریکارڈنگ میں قرآنِ پاک کے غلط تلفظ اور اس کی (غلط

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

تفسیر کے ذمہ دار ہوں گے۔"

ہمیں موجودہ حکومت سے یہ شکایت نہیں کہ وہ خوش کن اعلانات کرنے میں بخل سے کام لیتی ہے، بلکہ ہمیں شکایت یہ ہے کہ وہ محض اعلانات کرتی ہے، بغیر سوچے سمجھے کرتی ہے، اور توقع ہے کہ جوں جوں الیکشن قریب آتے جائیں گے، ان اعلانات کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا ___ چونکہ جمہوریت کی گاڑی پرفریب وعدوں کے بغیر چل ہی نہیں سکتی اور یہ اعلانات کئے ہی اس لئے جاتے ہیں کہ الیکشن جیتا جا سکے، اس لئے ان پر عملدرآمد چنداں ضروری نہیں ہوتا اور اس لحاظ سے یہ اعلانات حکومت نیز سیاستدانوں کی مجبوری بھی ہوتے ہیں ___ لیکن افسوس تو یہ ہے کہ ان جھوٹے وعدوں میں اسلام اور قرآن کو بھی خواہ مخواہ گھسیٹ لیا جاتا ہے ___ قیامِ پاکستان سے لے کر اب تک اس ملک کا یہی المیہ رہا ہے کہ یہاں اسلام کا نام تو بہت لیا گیا لیکن اسلام سے کوئی مخلص بھی ہو، ایں خیال است و محال است و جنوں! ___ اس معاملہ میں پاکستانی حکام اور سیاستدان اس قدر دلیر واقع ہوئے ہیں کہ نہ تو انہیں خدا اور رسولؐ کی شرم کبھی دامن گیر ہوئی اور نہ عوام سے کئے گئے وعدوں ہی کا کچھ پاس انہیں ان کے ایفاء پر آمادہ کر سکا ___ قرآنِ پاک کی طباعت و اشاعت اور تفسیر سے متعلق مذکورہ بالا اعلان بھی الیکشن سٹنٹ ہی معلوم ہوتا ہے۔ اور اگر حکومت کی خلوصِ نیتی پر شبہ نہ کیا جائے، جس کا بظاہر کوئی جواز موجود نہیں ہے، تو بھی یہ اعلان بغیر سوچے سمجھے کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ جہاں تک قرآنِ مجید کی طباعت و اشاعت میں صحت کے اہتمام کا تعلق ہے، تو یہ کوئی ایسا لاینحل مسئلہ نہیں ہے۔ قرآنِ مجید کے کسی بھی صحیح نسخہ کو سامنے رکھ کر گوہرِ مقصود حاصل ہو سکتا ہے، بلکہ بعض پبلشنگ کمپنیاں بر اہتمام نجی سطح پر پہلے بھی کیے ہوئے ہیں۔ لیکن جہاں تک قرآنِ مجید کی غلط تفسیر پر سزا دینے کا تعلق ہے، تو اس پر "چھوٹا منہ بڑی بات" والی مثال ہی صادق آئے گی ___ سوال یہ ہے کہ حکومت کی نظر میں صحیح تفسیرِ قرآن کا معیار کیا ہے اور یہ فیصلہ کون کرے گا کہ قرآنِ مجید کی فلاں تفسیر صحیح ہے اور فلاں غلط؟ ___ پھر آخر کس بنا پر یہ سزا دی جائے گی اور یہ سزا کون دے گا؟ ___ کیا عجب کہ موجودہ حکومت، جو غلط تفسیرِ قرآن پر سزا دینے کا اعلان

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کر رہی ہے، خود ہی اس سلسلہ میں غلطی کی مرتکب ہو کر کسی صحیح تفسیر کو غلط قرار دیدے، اس صورت میں مستوجبِ سزا کون ہو گا؟ چنانچہ بات ہر پھر کر وہیں پہ آ جاتی ہے کہ حکومت نے اولاً تو اس بارے میں کوئی معیار قائم نہیں کیا، اور اگر دوسرے مرحلے میں (جس کی نوبت تجربات کی روشنی میں یقیناً نہیں آئے گی) وہ کوئی معیار قائم کر بھی دیتی ہے، تو خود اس معیار کے صحت و سقم کی دلیل کیا ہو گی؟ —— یہ وہ سوالات ہیں کہ جن کو ذہن میں رکھے بغیر اس بارے میں سوچا تک نہیں جا سکتا —— پھر نہ جانے ان لوگوں نے سبھی کو احمق کیوں تصور کر لیا ہے؟

"يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ؕ"

(البقرۃ : ۹)

قرآن مجید اللہ ربّ العزّت کا وہ مقدس کلام ہے کہ جسے "هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ"[1] ہونے کا شرف حاصل ہے —— یہ وہ نسخۂ کیمیا ہے کہ خود خالقِ کائنات نے اسے "شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ"[2] کے لفظوں سے یاد فرمایا ہے —— "وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجًا"[3] اس کا وہ امتیازی وصف ہے کہ جس کی بدولت اس کے ماننے والے علاقہ، قوم، وطن اور رنگ و نسل کے اختلافات کے باوجود ایک اور صرف ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے تھے —— جاہلی عصبیتیں ملیا میٹ ہوئیں، لسانی و طبقاتی منافرتیں پامال ہوئیں، اور فرقہ واریت و گروہ بندیوں کی جکڑ بندیوں سے آزاد ہو کر دنیائے انسانیت کو صراطِ مستقیم پر گامزن ہونے نیز اتفاق، اتحاد، اخوت و محبت اور وحدت و مودت کا وہ پیغام ملا کہ جس کے عملی نقوش آج بھی اُمتِ مسلمہ کے ایمان کو جلا دیتے اور اعدائے اسلام کے ذہنوں کو چوکے لگاتے ہیں —— اٹل حقائق اور ابدی سچائیوں پر مشتمل یہ وہ مبارک کلام ہے کہ جس نے یہ اعلان فرمایا:

---

[1] "متقیوں کے لئے ہدایت" (البقرۃ: ۲)

[2] "دل کی بیماریوں کے لئے شفاء" (یونس: ۵۷)

[3] "اور (اللہ نے) اس میں کسی طرح کی کجی نہیں رکھی۔" (الکہف: ۱)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

"وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا[1] الآية!
(آلِ عمران : ۱۰۳)

تو پڑھنے سننے والوں میں سے کسی ایک کو بھی اس کے جھٹلانے کی جرأت نہ ہوئی ــــ یقیناً یہ تاریخِ انسانی کا ایک حیرت انگیز انقلاب اور عظیم ترین معجزہ تھا! ــــ یہ معجزہ کیونکر رُونما ہوا؟ ــــ ظاہر ہے کہ قرآنِ مجید کو اپنی عقل سے سمجھنے کی بنا پر نہیں ــــ اسے تاویلوں کی سان پر چڑھانے سے نہیں ــــ کسی وضعی دستور کو اس پر حاکم بنانے سے نہیں ــــ کسی اسمبلی میں اس پر بحث کرنے سے نہیں ــــ اس کے نفاذ کے لارے لپے لگانے سے نہیں ــــ اس کے احکام کو زمانے کے تقاضوں کے مطابق ڈھال کر نہیں ــــ اور کسی جاہل کی ذہنی اپج "مرکزِ ملت" کی تلاش کر کے اسے خدا اور رسول کا مقام دے کر یہ انقلاب رونما نہیں ہوا! ہاں بلکہ یہ معجزہ، یہ انقلاب ایمان و عمل کی منزلوں کو طے کرتے ہوئے، خدا کے اس کلام کو، خدا ہی کے اس رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ــــ کہ جس پر یہ کلام نازل ہوا تھا ــــ کی زبانِ نبوت ترجمان سے سمجھ کر، اسی کے اسوۂ حسنہ کو بطورِ نمونہ اپنا کر، اسی کی سنت کو حرزِ جان بنا کر اور اسی کے قول و فعل اور تقریر کو قرآنِ مجید کی تفسیر کی صحت کا معیار قرار دیتے ہوئے، زندگی کے ہر شعبۂ حیات میں اس کی تعلیمات کو جاری و ساری کر دینے سے رونما ہوا ــــ کہ قرآنِ مجید کی صداقتوں کا امین تو وہی رسولؐ ہے ــــ "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ"[2] کی صفت سے موصوف بھی وہی ہے ــــ "وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ"[3] کی کامل تفسیر بھی وہی ہے ــــ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ"[4] کا مہبط بھی وہی ہے ــــ اور "وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ

---

[1] "اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔" [2] "حضورؐ کا خلق خود قرآنِ مجید ہے۔" [3] "اے نبیؐ، ہم نے آپؐ کی طرف یہ ذکر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ اسے لوگوں کے سامنے بیان کریں" (النحل: ۴۴) [4] "تمام تعریفیں اللہ رب العزت کو لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی۔" (الکہف: ۱)

© rasailojarajd.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

"الحِکْمَۃَ" [1] کے منصب کا تاجدار بھی وہی رسولؐ ہے ___ لہٰذا اسی رسولؐ کی سنت کو قرآنِ مجید کی ابدی، دائمی، متعین اور غیر متبدل تعبیر و تفسیر کی حیثیت حاصل ہے ___ یہی سنتِ رسولؐ قرآنِ مجید کی تفسیر کی صحت و سقم جانچنے کا واحد معیار ہے، اور جس سے ذرہ برابر انحراف کی سزا اس دنیا میں گمراہی اور آخرت میں جہنم ہے:

"فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ!" (النور: ۶۳)

"جو لوگ ان (رسول اللہ) کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈر جانا چاہئے کہ (مبادا) فتنے ان کو اپنی لپیٹ میں لے لیں یا ان پر دردناک عذاب نازل ہو!"

نیز فرمایا:

"وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا!" (النساء: ۱۱۵)

"اور جو شخص ہدایت کی تبیین کے بعد رسول اللہؐ کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا کسی اور راہ پر چلے، تو ہم اسے اُدھر ہی پھیر دیں گے جدھر اس نے منہ اٹھا لیا ہے اور (یہی نہیں بلکہ) اسے ہم (روزِ قیامت) جہنم میں بھی داخل کریں گے۔ جو (بہت ہی) بری جگہ ہے۔"

چنانچہ جب اس سنت سے منہ موڑ لیا گیا، قرآنِ مجید کو اس سے الگ کر دیا گیا، تو گویا ڈوری ٹوٹ گئی اور موتی بکھر کر رہ گئے ___ پھر فتنے نمودار ہوئے، فرقے وجود میں آئے اور گروہ بندیاں ظہور پذیر ہوئیں ___ انہی کو پالنے کے لئے قرآنِ مجید کی غلط، من مانی تفسیریں ہوئیں اور انہی کی تعمیر کے لئے آیاتِ الٰہی کو بطور اینٹیں اور گارا استعمال کیا گیا ___ "محکمات" کی تاویل کی ضرورت پیش آئی اور "متشابہات" سے فتنوں کی تلاش ہوئی ___ قرآنِ مجید کو سستی خواہشات کی بھینٹ چڑھایا گیا ___ نتیجہ یہ نکلا کہ:

---

[1] "یہ (رسولؐ) انہیں (مومنوں کو) کتاب و حکمت سکھاتے ہیں۔" (آلِ عمران: ۱۶۴)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

رافضیہ کو اس میں امامت "نظر آئی، بغضِ صحابہ نظر آیا اور "کھیٰعص" کے "ک" سے کربلا، "ھ" سے ہلاکت، "ی" سے یزید، "ع" سے عطش اور "ص" سے صبر مراد لینے کی جرأت ہوئی۔ خوارج کو اس میں بغضِ علیؓ نظر آیا ـــــ سبائیوں کو اس میں سبائیت نظر آئی ـــــ معتزلہ کو اس میں اعتزال نظر آیا ـــــ بہائیوں کو اس میں بہائیت نظر آئی ـــــ قادیانیوں کو اس میں قادیانیت ملی اور ختمِ نبوت کے بجائے نبوت کے تسلسل اور اجراء کا عقیدہ نظر آیا ـــــ پرویزیوں کو اس میں پرویزیت نظر آئی، قرآن کے نام پر استخفافِ حدیث کی جرأت ہوئی اور "مرکزِ ملت" کی گمراہ کن اصطلاح گھڑنے کی سند ملی ـــــ اہلِ قرآن کو اس میں چکڑالویت نظر آئی، نمازیں صرف تین ملیں، ہر نماز کی رکعتیں صرف دو دستیاب ہوئیں، ہر رکعت میں سجدہ صرف ایک نصیب ہوا، مگر احادیثِ رسول اللہ کا مذاق اڑانے کی جرأت کثیر ملی ـــــ قبوریوں کو اس میں شرک، توحید نظر آیا، اہلِ توحید کافر اور نہ جانے کیا کیا نظر آئے، بدعات کی سند ملی ـــــ حنفیوں، شافعیوں، مالکیوں، حنبلیوں کو اس میں تقلید ملی ـــــ سیاستدانوں کو اس میں سیاسی جماعتوں کے وجود کا جواز ملا، اسمبلیاں، جوڑ توڑ، حزبِ اختلاف، حزبِ اقتدار اور جمہوریت کی شعبدہ گری ملی ـــــ دانشوروں کو اس میں تجدد ملا اور قرآنِ مجید کو دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کا نعرہ ملا ـــــ مغرب زدگان کو اس میں مغربیت ملی، عورتوں کو قرآن میں بے پردہ گھومنے کا جواز نظر آیا اور اخبارات کو تصویریں ملیں ـــــ حکمرانوں کو قرآن میں، قرآن ہی کے نام پر جھوٹے وعدے کرنے، عوام کو چکمے دینے، مضحکہ خیز اصلاحات کرنے کا جواز نظر آیا اور قبروں پر پھولوں کی چادریں چڑھانا، درباروں میں سلامی دینا اور مزاروں کو منوں عرقِ گلاب سے غسل دینا عین اسلام دکھائی دیا! ـــــ ذرا سوچئے تو سہی، کیا یہ اسی قرآنِ مجید کی تصویر ہے کہ جس کے بارے میں یہ اعلان ہوا:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا!"

ـــــ ہرگز نہیں! ـــــ ہاں مگر یہ قرآنی الفاظ "یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا" کی کامل واکمل تصویر ہے ـــــ "وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ" کی وعید کو نظر انداز کرنے کا عبرتناک انجام ہے ـــــ اور "نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى" کی وہ بھیانک تصویر ہے کہ جس نے ہماری زندگی کو

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اس دنیا ہی میں جہنم — اور ایک خدا، ایک رسولؐ اور ایک قرآن کے ماننے والوں کو اغیار کی نظروں میں مذاق بنا کر رکھ دیا ہے!

سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآنِ مجید سے الگ کر دینے کا یہ لازمی نتیجہ تھا کہ ارضِ پاکستان فرقہ واریت اور نت نئے فتنوں کی آماجگاہ بن جاتی —— اور یہی ہوا ابھی ہے! —— قیامِ پاکستان سے لے کر اب تک اس ملک میں قرآنِ مجید پر وہ وہ ستم ڈھائے گئے کہ قرآن کے نام پر جس نے جو جی چاہا پیش کیا، لیکن کسی سے کسی نے یہ نہ پوچھا کہ تمہارے منہ میں کے دانت ہیں۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ اسلام کے نام پر قائم ہونے والی موجودہ، بلکہ اس کی پیش رو مارشل لاء حکومت، قرآنِ مجید کی دستوری حیثیت کا اعلان کر کے، سنتِ رسولؐ کو اس کی واحد متعین تعبیر قرار دیتے ہوئے جملہ امورِ حکومت کتاب و سنت کی روشنی میں انجام دینے کا اہتمام کرتی اور عوام کو بھی اس کا پابند بناتی، لیکن یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ سنتِ رسولؐ کا سب سے زیادہ مذاق اسی دورِ حکومت میں اڑایا گیا۔ چنانچہ قانونِ شہادت، قانونِ قصاص و دیت وغیرہ کے خلاف جلسے جلوس اسی حکومت کے ماتھے کا جھومر ہیں —— حتیٰ کہ چند روز قبل ایک شیعہ عالم نے ٹی وی پر خود قرآنِ مجید ہی کو تحریف شدہ قرار دیا اور احتجاج کے باوجود آج تک حکومت کو اس کا نوٹس لینے کی توفیق میسر نہیں ہوئی —— ان حالات میں قرآنِ مجید کی تفسیر وغیرہ سے متعلق مذکورہ بالا اعلان ایک بہلاوا ہی معلوم ہوتا ہے —— تاہم اگر حسنِ ظنی سے کام لیا جائے اور حکومت اس اعلان میں واقعی مخلص ہے — صبح کا بھولا ہوا شام کو گھر آ ہی گیا ہے، تو ابھی پانی سر سے نہیں گزرا —— بسم اللہ کیجئے۔ قرآنِ مجید کی ہر وہ تفسیر، جو سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں غلط ہے، اسے کالعدم قرار دیجئے اور متعلقہ مفسرِ قرآن کو مجرموں کے کٹہرے میں کھڑا کر کے عبرتناک سزا دیجئے کہ:

ع این کار از تو آید مرداں چنیں کنند،

—— وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ!

(اکرام اللہ ساجد)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ